روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 4 نومبر 2004ء 20 رمضان المبارک 1425 ہجری 4 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 251

استقبال کا ایک منظر

حضرت سائب بن یزیدؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ غزوہ تبوک سے واپس آئے تو مدینہ کے لوگ ثنیۃ الوداع مقام تک آپ کے استقبال کے لئے گئے۔میری عمر چھوٹی تھی اور میں بھی لوگوں کے ساتھ گیا تھا۔

(جامع ترمذی کتاب الجہاد باب تلقی اذا قدم حدیث نمبر:1640)

11

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ بیلجیئم وہالینڈ

واٹر لو اور منی یورپ کی سیر۔ انٹورپن اور نن سپیٹ مشن ہاؤس کا معائنہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

مورخہ 13/ستمبر 2004ء

صبح پونے چھ بجے حضور انور نے بیت السلام برسلز میں نماز فجر پڑھائی۔ آج پروگرام کے مطابق بعض مقامات کی سیر کا پروگرام تھا۔ اور بعدازاں انٹورپن مشن ہاؤس کے دورہ کے پروگرام کے علاوہ سہ پہر ہالینڈ کے لئے روانگی تھی۔

صبح سوادس بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس موقع پر موجود احباب کو ہاتھ ہلا کر السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔

دس بج کر بیس منٹ پر بیت السلام برسلز سے ایک تاریخی مقام واٹر لو (Waterloo) کے لئے روانگی ہوئی۔

برسلز سے واٹر لو کا فاصلہ بیس کلومیٹر ہے۔ واٹر لو میں وہ میدان جنگ ہے جہاں نپولین کو شکست ہوئی تھی جس کی یاد میں یہاں شیر کا ایک مجسمہ ایک ٹیلے پر بنایا گیا ہے۔ یہ ٹیلہ 43 میٹر اونچا ہے۔اس ٹیلے کے اوپر شیر کے مجسمے تک پہنچنے کے لئے 226 سیڑھیاں چڑھنی پڑتی ہیں۔ جہاں سے سارے میدان جنگ کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔مٹی کے اس ٹیلہ کی تعمیر 1824ء میں ہوئی تھی۔ واٹر لو کے اس میدان جنگ میں لڑائی ولنگٹن اور بلوشر کی اتحادی فوجوں اور نپولین کی فوج کے درمیان ہوئی تھی جو 18/جون 1815ء کو نپولین کی شکست پر ختم ہوئی۔

اس جگہ ایک Panorama (مسلسل تصویری خاکہ) بھی بنایا گیا ہے جس میں لڑائی کے مناظر بڑی خوبصورتی کے ساتھ دکھائے گئے ہیں۔ یہ 360 ڈگری Panorama کینوس پر بنایا گیا ہے۔ ہر سال 18/جون کو اس لڑائی کو دو ہزار لوگ اس زمانہ کے سپاہیوں کے لباس میں پیش کرتے ہیں۔

گیارہ بجے حضور انور اس جگہ پہنچے۔حضور انور، حضرت بیگم صاحبہ اور وفد کے ممبران اس ٹیلہ کے اوپر تک گئے۔ چونکہ بلندی کافی ہے اس لئے بڑی تیز ہوا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اور اپنی ٹوپیاں سنبھال کر رکھنی پڑتی ہیں۔اس ٹیلہ کے اوپر دائرے کی شکل میں چلنے پھرنے کے لئے جگہ بنائی گئی ہے جہاں سے چاروں طرف کا دور تک نظارہ کیا جاسکتا ہے۔حضور انور کچھ دیر کے لئے اوپر ٹھہرے رہے اور دور دور ارد گرد کے علاقہ اور منظر کا نظارہ فرمایا۔

اس جنگ کے مناظر پر مشتمل ایک فلم دکھانے کا انتظام بھی اس میدان کے ایک حصہ میں کیا گیا ہے جس میں لڑائی اور حملہ کی تفصیل، دن، تاریخ اور وقت کے تعین کے ساتھ دکھائی گئی ہے کہ فلاں دن اور فلاں تاریخ کو اتنے بجے حملہ ہوا۔ گویا ہر لمحہ اور گھڑی کو عملی جنگ کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔

حضور انور نے جنگ کے ان مناظر کو بھی دیکھا اس کے بعد Panorama میں تشریف لے گئے جہاں تصویری زبان میں اس جنگ کے مناظر دکھائے گئے ہیں۔

Panorama کے اندر جاتے ہی یوں لگتا ہے جیسے آپ کسی میدان جنگ کے درمیان میں کھڑے ہیں اور چاروں طرف میل ہا میل تک کھلے آسمان تلے مختلف فوجی دستوں کے درمیان جنگ ہورہی ہے۔

یہاں سے فارغ ہوکر حضور انور برسلز شہر کے لئے روانہ ہوئے اور قریباً ایک بجے دوپہر برسلز شہر پہنچے جہاں پہلے اٹومیم (Atomium) اور پھر منی یورپ (Mini Europe) دیکھنے کا پروگرام تھا۔

اٹومیم کی تعمیر 1958ء میں برسلز میں ہونے والی ایک عالمی نمائش کے لئے گئی تھی۔ اسے لوہے کے 9 ایٹمز کی صورت میں بنایا گیا ہے جن کو اپنے سائز سے 165 بلین گنا بڑا دکھایا گیا ہے۔ان کی تعمیر میں تانبے اور ایلومینیم کو استعمال کیا گیا ہے۔ایک ایٹم کا ڈایا میٹر تقریباً 18 میٹر ہے۔ ہر دو ایٹمز کے درمیان تین میٹر گولائی کے سلنڈرز ہیں جو کہ ایک ایٹم سے دوسرے ایٹم کے اندر جانے کے لئے بطور گزرگاہ استعمال ہوتے ہیں۔اٹومیم کی اونچائی تقریباً 100 میٹر ہے۔

دراصل اٹومیم برسلز کے لئے ویسا ہی ہے جیسا کہ ایفل ٹاور پیرس کے لئے۔سوونیئر کی دکانیں Atomium کے تحائف سے بھری ہوئی ہیں۔اس کا نقشہ 1955ء میں Andrewater Keyni نے بنایا جس کا مقصد اٹومیم کو چھ ماہ کے لئے کھڑا کرنا تھا۔مگر اٹومیم آج بھی موجود ہے۔اس کی سب سے بالائی منزل والے ایٹم کے ریسٹورنٹ سے برسلز شہر کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اٹومیم دیکھنے کے بعد منی یورپ دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔

منی یورپ برسلز شہر میں تعمیر کیا گیا ہے۔ یہاں یورپین ممالک کے اہم مقامات اور عمارتوں کو بعینہ ان کی اصل شکل (لیکن سائز میں چھوٹا) تعمیر کیا گیا ہے۔ منی یورپ کے منصوبہ کی تکمیل کے لئے 1987ء میں یورپین مورخین نے یورپین یونین کے اہم مقامات کا انتخاب شروع کر دیا تھا۔ان مقامات کو ان کے تاریخی ہونے کی وجہ سے خوبصورتی اور یورپین تہذیب کی پہچان کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ان مقامات یا عمارات کو ان کے اصل حجم سے 1/25 ویں حصہ کے حساب سے تعمیر کیا گیا ہے۔منی یورپ کی تعمیر کا مقصد یورپین تہذیب کو متعارف کروانا ہے۔اس جگہ کی سیر سے ہر کوئی لطف اندوز ہوسکتا ہے۔ یہ سیر ماضی کی یادوں کو تازہ کرنے اور یورپین یونین کے ساتھ انس بڑھانے میں ممد ثابت ہوسکتی ہے۔اس منصوبہ پر تقریباً 275`000 یورو خرچ ہوئے اور یورپی یونین کے آٹھ ممالک کے ماہرین فن کو لایا گیا جنہوں نے 15 ممالک کی عمارتوں اور مقامات کو تعمیر کیا۔

منی یورپ دیکھنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ قریباً اڑھائی بجے برسلز سے انٹورپن شہر کے لئے روانہ ہوئے۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو ایک چار منزلہ مشن ہاؤس خریدنے کی توفیق ملی ہے۔

انٹورپن (Antwerpon) بیلجیئم کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ یہ دنیا کا ایک قدیم شہر ہے۔کسی زمانہ میں اس کو Antwerpia کہا جاتا تھا۔ پانچ چھ سو سال قبل ایک بادشاہ نے یہاں ٹیکس کا نظام نافذ کیا تو اس نے قانون بناتے ہوئے لکھا کہ جو شخص ٹیکس ادا نہیں کرے گا اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔ Antwerpia کے معنی ہاتھ کاٹنے اور سزا دینے کے ہیں۔اس سے اس شہر کا نام Antwerpia پڑ گیا۔ اس شہر کی بندرگاہ دنیا کی دوسری بڑی بندرگاہ (Port) کہلاتی ہے۔ جہاں سے سال میں ہزار ہا بحری جہاز سامان لاتے اور لے جاتے ہیں۔

انٹورپن میں دنیا کا سب بڑا ڈائمنڈ ریسرچ سنٹر (Diamond Research Centre) بھی ہے۔اس سنٹر میں ہیروں کی تراش خراش کا کام بھی کیا جاتا ہے۔اس شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام 1992ء میں ہوا۔

سوا تین بجے حضور انور احمدیہ مشن ہاؤس انٹورپن پہنچے جہاں بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ نغمے پڑھتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔صدر صاحب جماعت انٹورپن نے اپنی مجلس عاملہ کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

کھانے سے فارغ ہوکر سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

(مسلسل صفحہ 2 پر)

(بقیہ 1)

اس کے بعد حضور انور نے تمام مرد احباب کو مصافحہ کا شرف بخشا اور احباب نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ حضور نے بچوں اور بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم کئے۔ اس کے بعد حضور انور لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

اس کے بعد حضور انور نے اس چار منزلہ مشن ہاؤس کا معائنہ فرمایا۔ Basement ان چار منازل کے علاوہ ہے۔ گراؤنڈ فلور پر نماز کے لئے مردانہ حصہ بنایا گیا ہے اس کے علاوہ اس فلور پر میٹنگ روم، دعوت الی اللہ روم، کچن اور دو دفاتر بھی ہیں۔ پہلی منزل پر ایک بڑا ہال ہے جو مختلف پروگراموں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جب کہ دوسری منزل پر لجنہ کا ہال ہے۔ اس کے علاوہ کچن بھی موجود ہے۔ اس فلور پر ایک مکمل اپارٹمنٹ بھی بنایا جا سکتا ہے۔

آخری منزل کے علاوہ باقی تمام منازل پر باتھ رومز، ٹائلٹس اور وضو کرنے کے لئے جگہیں ہیں۔ یہ مشن ہاؤس بہت با موقع ہے۔

مشن ہاؤس کے معائنہ کے بعد پروگرام کے مطابق اب یہاں سے نن سپیٹ، ہالینڈ کے لئے روانگی تھی۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے دعا کروائی۔ اور ہالینڈ کے لئے روانگی ہوئی۔ مکرم امیر صاحب ہالینڈ، نائب امیر صاحب ہالینڈ، مربی انچارج اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ اپنے بعض خدام کے ساتھ حضور انور کو اپنے ساتھ لے جانے کے لئے پہلے سے ہی بیلجیئم پہنچے ہوئے تھے۔ سوا دو گھنٹہ کے سفر کے بعد پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نن سپیٹ ہالینڈ پہنچے جہاں احباب جماعت نے حضور انور کا استقبال کیا۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور نے مشن ہاؤس ''بیت النور'' میں مغرب اور عشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

مورخہ 14 ستمبر 2004ء

صبح پونے چھ بجے حضور انور نے بیت النور، نن سپیٹ میں نماز فجر پڑھائی۔

گیارہ بج کر چالیس منٹ پر ہالینڈ کے ایک شہر Volendon کے لئے روانگی ہوئی۔ یہ شہر سمندر کے کنارے پر واقع ہے اور اس تک پہنچنے کے لئے سمندر کے درمیان 30`35 کلو میٹر تک سڑک تعمیر کی گئی ہے۔ سڑک کے دونوں طرف سمندر ہے۔ بڑا خوبصورت نظارہ ہے۔ دوپہر کا کھانا یہاں کے ایک قدیم ہوٹل Hotel Spander میں کھایا۔ یہ ہوٹل 1854ء میں تعمیر ہوا تھا۔ اس کے بعد نن سپیٹ واپسی ہوئی جہاں حضور انور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

شام 15-7 پر حضور انور نن سپیٹ کے قریب ہی ایک فارم دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے اور فارم کے مختلف حصوں کو دیکھا۔ مشینوں کے ذریعہ گائیوں سے دودھ حاصل کیا جا رہا تھا۔ حضور انور نے یہ سارا پراسس دیکھا۔ آٹھ بجے یہاں سے واپسی ہوئی۔ سوا آٹھ بجے حضور انور نے 'بیت النور' نن سپیٹ میں نماز مغرب و عشا جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے نن سپیٹ مشن ہاؤس میں ہونے والی مرمتوں اور مجوزہ تبدیلیوں کا جائزہ لیا۔ لندن سے مکرم محمد اکرم احمدی صاحب چیئرمین احمدیہ آرکیٹیکٹس ایسوسی ایشن، یورپی چیئرمین اور مکرم عباس خان صاحب نن سپیٹ آئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے معائنہ اور جائزہ کے ساتھ ساتھ منتظمین کو ہدایات دیں۔

جماعت ہالینڈ نے رات کے کھانے کے لئے باربی کیو کا انتظام کیا ہوا تھا۔ معائنہ سے فارغ ہو کر حضور انور اس جگہ تشریف لے گئے۔ کھانے سے فارغ ہو کر حضور انور نے دعا کروائی۔

مورخہ 15 ستمبر 2004ء

صبح پونے چھ بجے حضور انور نے بیت النور 'نن سپیٹ' میں نماز فجر پڑھائی۔

گیارہ بجے نن سپیٹ سے براستہ بیلجیئم، فرانس، لندن کے لئے روانگی ہوئی۔ حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت جمع تھے۔ سبھی احباب نے حضور انور سے شرف مصافحہ اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ لندن کے لئے عازم سفر ہوا۔

دوپہر ایک بجے بیلجیئم کا بارڈر کراس کر کے بیلجیئم کی حدود میں داخل ہوئے۔ پونے دو بجے بیلجیئم کے ایک شہر Gent سے دس کلو میٹر پہلے مین ہائی وے کے اوپر ایک ریسٹورنٹ میں رک کر دوپہر کا کھانا کھایا اور کھلے لان میں حضور انور ایدہ اللہ نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

خدام الاحمدیہ ہالینڈ کی ایک ٹیم اس انتظام کے لئے پہلے سے ہی یہاں پہنچی تھی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد دو بج کر پچیس منٹ پر یہاں سے آگے روانگی ہوئی اور ساڑھے تین بجے فرانس کی پورٹ Calais پہنچے جہاں امیر صاحب فرانس نے اپنی مجلس عاملہ کے بعض ممبران اور خدام کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ جماعت فرانس نے پورٹ پر چائے وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔

ہالینڈ سے امیر صاحب ہالینڈ، نائب امیر صاحب ہالینڈ، مربی انچارج ہالینڈ، صدر صاحب خدام الاحمدیہ اور خدام کی ایک ٹیم حضور انور کو Calais کی پورٹ تک چھوڑنے کے لئے ساتھ آئی تھی۔ ان سب احباب نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس کے ساتھ ہی امیر صاحب فرانس نے بھی اپنے وفد کے ساتھ واپس جانے کی اجازت حاصل کی۔ حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد پونے چار بجے امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ساڑھے چار بجے ``Sea Cat`` فیری میں سوار ہوئے جو فرانس کے مقامی وقت کے مطابق پانچ بجے بندرگاہ Dover کے لئے روانہ ہوئی۔ پچاس منٹ کے سفر کے بعد برطانیہ کے مقامی وقت کے مطابق چار بجکر پچاس منٹ پر Dover پہنچے۔ (برطانیہ اور فرانس کے وقت میں ایک گھنٹہ کا فرق ہے)۔

پورٹ پر مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یو۔کے۔ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مربی انچارج یو۔کے نے دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور نے ان سب احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اس کے بعد قافلہ لندن کے لئے روانہ ہوا۔ Dover سے لندن کا فاصلہ 109 میل ہے۔ قریباً دو گھنٹہ کے سفر کے بعد شام ساڑھے سات بجے بیت الفضل لندن پہنچے۔ جہاں بڑی تعداد میں احباب جماعت مرد و زن بوڑھے بچے اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت الفضل کے بیرونی گیٹ میں داخل ہوئی احباب جماعت نے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور کا استقبال کیا۔ یوں خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ دورۂ یورپ اپنے اختتام کو پہنچا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس للّٰہی سفر کی برکات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر فرمائے۔ آمین۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عمران محمود صاحب مربی سلسلہ لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24/اکتوبر 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام نعمان محمود عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالحمید صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ (برکت) کا پوتا اور مکرم محمد اکرام اللہ جاوید صاحب دارالیمن حلقہ حمد کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچے کو خادم دین اور ماں باپ کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سرگودھا ڈیپارٹمنٹ آف فارمیسی نے Pharm D (5 سالہ کورس) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 26/اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم لطیف احمد مصطفیٰ صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل لکھتے ہیں۔ میرے والد مکرم پروفیسر چوہدری محمد شریف خالد صاحب ایڈووکیٹ دارالصدر غربی ربوہ مورخہ 26/اکتوبر 2004ء کو بعمر 87 سال وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے (خاکسار کے علاوہ مکرم ظفر اللہ احمد صاحب اروپ گوجرانوالہ، حنیف احمد صاحب ربوہ اور سلیم احمد صاحب کینیڈا) اور 9 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

پاکستان نیوی ٹرم 2005۔اے میں بطور کیڈٹ شامل ہو کر الیکٹرونکس، میکینیکل انجینئرنگ اور بزنس ایڈمنسٹریشن میں بیچلرز ڈگری حاصل کیجئے۔ اس سلسلہ میں رجسٹریشن یکم نومبر تا 18 دسمبر 2004ء ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز نے جنوری 2005ء سے شروع ہونے والے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم فل (ii) پی ایچ ڈی (iii) ایم بی اے (iv) ایم سی ایس (v) ایم آئی ٹی (vi) بی ایس سی ایس (vii) بی بی اے آنرز (viii) ایم۔اے (ix) بی۔ایڈ (x) بی بی اے (xi) ایم بی اے (xii) سرٹیفیکیٹ و ڈپلومہ کورسز۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 دسمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ 29۔ اکتوبر 2004ء

یونیورسٹی آف کراچی نے بی بی اے (آنرز) اور ایم بی اے میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 نومبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 31۔اکتوبر 2004ء۔

یونیورسٹی آف کراچی نے برائے سال 2005ء مختلف ماسٹرز پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 نومبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان مورخہ 31۔ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

اسوہ انسان کامل۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآن سے گہری محبت اور عشق

محترم حافظ مظفر احمد صاحب

قرآن اللہ تعالیٰ کا پاک کلام اور وہ آخری مکمل ترین شریعت ہے جو قیامت تک بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر پر نازل کی گئی۔ فصیح وبلیغ عربی زبان میں نازل ہونے والا یہ کلام اپنے نفس مضمون کی وسعت و گہرائی حقائق ودقائق، دلائل وفضائل اور فصاحت وبلاغت کے لحاظ سے ایسا بے مثل ہے کہ اس کی چھوٹی سے چھوٹی سورت یا چند آیات کی مثال لانے پر بھی آج تک کوئی قادر نہ ہوسکا۔ قرآن عظیم کا اپنے جیسی نظیر پیش کرنے کا لا جواب چیلنج آج تک اس کی عظمت اور فتح کا نقارہ بجا رہا ہے۔

یہ وہی پاک کلام ہے جسے مشہور قادر الکلام عرب شاعر لبید نے سنا تو اس کی عظمت کے آگے گھٹنے ٹیک دینے پر ایسا مجبور ہوا کہ شعر کہنے چھوڑ دیئے۔ چنانچہ جب اسے تازہ کلام سنانے کو کہا گیا تو کہنے لگا میں نے جب سے کلام اللہ کی یہ آیت سنی ہے الــــــم ذلك الكتاب .... میں نے شعر کہنے چھوڑ دیئے۔

(تفسیر الجامع لاحکام القرآن قرطبی جز 15 ص 51 دارالکتاب العربی)

حضرت عمرؓ کا قبول اسلام بھی قرآنی تائید کا اعجاز تھا۔ ایک وقت تھا جب وہ رسول اللہؐ کو قتل کرنے کا پختہ ارادہ کر کے گھر سے نکلے تھے۔ مگر راستے میں اپنی بہن کے ہاں سورۃ طٰہٰ کی ابتدائی آیات پڑھتے ہی بے اختیار کہہ اُٹھے۔ یہ کتنا خوبصورت عزت والا کلام ہے اور بالآخر اسلام قبول کرلیا۔

(تفسیر الجامع لاحکام القرآن قرطبی جز 11 ص 150 دارالکتاب العربی)

مشہور سردار قریش عتبہ قریش کا نمائندہ بن کر رسول کریمؐ کو سمجھانے کی غرض سے آیا تو آپؐ نے اسے سورۃ حٰم فُصِّلَتْ کی ابتدائی آیات سنائیں۔ جب حضورؐ سجدہ والی آیت پر پہنچے تو وہ بے اختیار حضورؐ کے ساتھ سجدے میں شامل ہوا اور کہہ اُٹھا کہ خدا کی قسم! یہ نہ تو شعر ہے نہ کسی کاھن کا کلام ہے اور نہ جادو ہے۔ خدا کی قسم میں نے محمدؐ سے ایسا کلام سنا ہے کہ آج تک کبھی ایسا کلام نہیں سنا۔

(مستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 2 ص 253)

اس پاک کلام کی اصل شان اس وقت ظاہر ہوتی تھی جب خود خدا کا رسول اس کی تلاوت کر کے سناتا تھا جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کہ اللہ کا رسول مطہر صحیفے پڑھتا تھا۔ اُن میں قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات تھیں (البیـــنة:3)۔ رسول اللہؐ جب اس دلکش کلام کی آیات پڑھ کر سناتے تھے تو عرش کے خدا کو بھی اس پر پیار آتا تھا چنانچہ فرمایا

یعنی (اے رسول) تو کبھی کسی خاص کیفیت میں نہیں ہوتا اور اس کیفیت میں قرآن کی تلاوت نہیں کرتا۔ اسی طرح تم (اے مومنو!) کوئی (اچھا) عمل نہیں کرتے مگر ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں۔ جب تم اس کام میں مصروف ہوتے ہو۔ (یونس:62)

اللہ تعالیٰ کو محمدؐ کی تلاوت قرآن پر اس لئے بھی پیار آتا تھا کہ وہ ایک عجب جذب، سوز وگداز اور عشق ومحبت کے ساتھ اس پاک کلام کی تلاوت کرتے تھے۔ آپؐ کی تلاوت کی وہی عظمت اور شان تھی جو قرآن میں یوں بیان ہوئی۔

یعنی جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی اس طرح تلاوت کرتے ہیں جیسے تلاوت کا حق ہے۔ یہی لوگ ہیں جو اس کتاب پر سچا ایمان رکھتے ہیں۔

(البقرہ:122)

رسول کریمؐ اس حکم الٰہی کے مطابق خوبصورت لحن اور ترتیل کے ساتھ ایسی تلاوت کرتے تھے کہ تلاوت کا حق ادا ہوجاتا تھا۔ حضرت انسؓ سے پوچھا گیا کہ رسول کریمؐ کی تلاوت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا آپؐ لمبی تلاوت کرتے تھے۔ پھر انہوں نے بسم اللہ پڑھ کر سنائی۔ اسے لمبا کیا پھر الرحمان کو لمبا کر کے پڑھا پھر الرحیم کو۔ (مسند احمد جلد 3 ص 119)

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی چیز کو کان لگا کر توجہ سے نہیں سنتا جتنا نبی کریمؐ کی تلاوت قرآن کو سنتا ہے۔ جب وہ خوبصورت لحن اور غنا کے ساتھ باآواز بلند اس کی تلاوت کرتے ہیں۔ (مسند احمد جلد 2 ص 450)

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریمؐ تلاوت کرتے ہوئے آیت پر وقف کرتے تھے۔ فاتحہ میں ہر آیت پر رُکتے رب العالمین پر پھر الرحمان الرحیم پر رُک رُک کر تلاوت کرتے تھے۔

(مسند احمد جلد 6 ص 302)

رسول کریمؐ تلاوت کرتے ہوئے ایک ایک لفظ واضح اور جدا کر کے پڑھتے۔ سوز وگداز میں ڈوبی ہوئی یہ آواز کبھی بلند ہوجاتی اور کبھی دھیمی۔ کسی نے رسول اللہؐ سے پوچھا کہ بہترین تلاوت کونسی ہے؟ فرمایا جس کو سن کر آپؐ کو احساس ہو کہ یہ شخص اللہ سے ڈرتا ہے۔ یعنی خشیئت الٰہی سے لبریز تلاوت اور یہ تلاوت آپؐ کی ہی ہوتی تھی۔

رسول کریمؐ کا تو اوڑھنا بچھونا ہی قرآن تھا۔ دن بھر گاہے بگاہے اور خصوصاً نمازوں میں نازل ہونے والی تازہ قرآنی وحی کے تکرار اور دہرائی کا اہتمام تو ہوتا ہی تھا۔ عموماً رات کو بھی زبان پر قرآن ہی ہوتا۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں۔ کبھی رات کو اچانک آنکھ کھل جاتی تو زبان پر اللہ تعالیٰ کی عظمت کی آیات جاری ہوتیں۔

یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ صاحب جبروت ہے نیز آسمانوں زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کا رب ہے اور غالب اور بخشنے والا ہے۔ (صٓ:67)

(مستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 1 ص 540)

آپؐ رات کو تیسرے پہر تہجدّ کے لئے بیدار ہوتے تو اُٹھتے ہی سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت فرماتے۔ ان آیات کا مضمون خالق کائنات کی تخلیق ارض وسماء اور اس میں موجود نشانات پر غور وفکر سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کے بعد انسان کے دل میں بے اختیار اللہ تعالیٰ کی عبارت کا شوق اور جوش ولولہ بیدار ہوتا ہے۔

(بخاری کتاب الوضوء باب قراءۃ القرآن بعد الحدث)

اسی طرح رات کو بستر پر جاتے ہوئے بھی قرآن کے مختلف حصوں کی تلاوت رسول کریمؐ سے ثابت ہے۔ حضرت عائشہؓ کی ایک روایت کے مطابق نبی کریمؐ آخری تین سورتوں کی تلاوت کر کے ہاتھوں میں پھونکتے اور اپنے جسم پر پھیر کر سو جاتے۔

(بخاری کتاب الدعوات باب التعوذ والقرأۃ عندالمنام)

حضرت جابرؓ کے بیان کے مطابق سونے سے قبل آنحضرتؐ سورہ الٓمٓ السجدہ اور سورۂ ملک کی تلاوت کرتے تھے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء فیمن یقرءالقرآن عندالمنام۔۔:3402)

حضرت عائشہؓ کی دوسری روایت یہ ہے کہ سونے سے قبل رسول اللہؐ سورۂ زمر اور بنی اسرائیل کی بھی تلاوت کرتے تھے۔

(مسند احمد جلد 6 ص 68)

حضرت عرباضؓ بن ساریہ کی روایت کے مطابق رسول کریمؐ بستر پر جاتے ہوئے وہ سورتیں جو اللہ کی تسبیح کے ذکر سے شروع ہوتی ہیں۔ (یعنی الحدید الحشر، الصّف، الجمعہ، التغابن اور الاعلیٰ) پڑھتے تھے اور فرماتے تھے ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔

(مسند احمد جلد 4 ص 128)

حضرت خبابؓ کا بیان ہے کہ رسول کریمؐ بستر پر جانے سے قبل سورۂ کافرون سے لے کر آخر تک تمام سورتیں (اللھب، النصر، الاخلاص، الفلق، الناس) پڑھ کر سوتے تھے۔

(مجمع الزوائد ھیثمی جلد 10 ص 121)

حضرت عوف بن مالک اشجعیؓ کہتے ہیں کہ ایک رات مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کو عبادت کرنے کی توفیق ملی۔ آپؐ نے پہلے سورہ بقرہ پڑھی۔ آپؐ کسی رحمت کی آیت سے نہیں گزرتے تھے مگر وہاں رک کر دعا کرتے اور کسی عذاب کی آیت سے نہیں گزرے مگر رک کر پناہ مانگی۔ پھر نماز میں قیام کے برابر آپؐ نے رکوع فرمایا۔ جس میں تسبیح وتحمید کرتے رہے۔ پھر اسی قیام کے برابر سجدہ کیا۔ سجدہ میں بھی یہی تسبیح اور دعا پڑھتے رہے۔ پھر کھڑے ہوکر آل عمران کی تلاوت کی۔ پھر اس کے بعد ہر رکعت میں ایک ایک سورۃ پڑھتے رہے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ۔ باب فی الدعاء مایقول الرجل فی رکوعہ وسجودہ)

رمضان المبارک نزول قرآن کا مہینہ ہے۔ اس میں قرآن شریف کی تلاوت کا شغف اپنے عروج پر ہوتا تھا۔ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ نیکیوں میں سب لوگوں سے سبقت لے جانے والے تھے۔ اور سب سے زیادہ آپ کی یہ شان رمضان میں دیکھی جاتی ہے۔ جب جبریلؑ آپؐ سے ملاقات کرتے تھے اور یہ ملاقات رمضان کی ہر رات کو ہوتی تھی۔ جس میں وہ رسول کریمؐ سے قرآن کریم کا دور کرتے تھے یعنی آپؐ سے قرآن سنتے بھی تھے اور آپؐ کو سناتے بھی تھے۔ اس زمانے میں رسول اللہؐ کی نیکیوں کا عجب عالم ہوتا تھا۔ آپؐ تیز آندھی سے بھی بڑھ کر سخاوت فرماتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم)

تلاوت قرآن اور خشیت الٰہی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے۔ جب ان پر رحمان خدا کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ روتے ہوئے خدا کے حضور ٹھوڑیوں کے بل سجدہ ریز ہوجاتے ہیں اور اللہ خشوع میں انہیں اور بڑھا دیتا ہے۔ (بنی اسرائیل:110) دوسری جگہ فرمایا کہ قرآن کا کلام سن کر اُن لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

(سورۃ الزمر:24)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے بڑھ کر کون اس مضمون کا مصداق ہوسکتا ہے جو سب سے بڑھ کر خدا ترس تھے۔ قرآن پڑھتے اور سنتے ہوئے آپؐ کی کیفیت بھی یہی ہوتی تھی۔

نبی کریمؐ قرآن شریف کے مضامین میں ڈوب کر تلاوت کرتے تھے اور اس کے گہرے اثرات آپؐ کی طبیعت پر ہوتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا یارسول اللہؐ! آپؐ کے بالوں میں سفیدی جھلکنے لگی ہے فرمایا ہاں! مجھے سورۂ ھود، الواقعہ، المرسلات، النبا اور التکویر نے بوڑھا کر دیا۔

(ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب تفسیر سورۃ الواقعہ:3297)

(ان سورتوں میں گزشتہ قوموں کا ذکر ہے جن پر احکام خداوندی اور اس کے رسولوں کے انکار کی وجہ سے عذاب آیا اور وہ ہلاک ہوئیں) رسول کریمؐ نے بعض مواقع پر صحابہ کو سوز وگداز سے بھری آواز میں قرآن کریم کی تلاوت سُنائی۔

ذرا تصور کریں وہ کیا عجب سماں ہوگا اور کیسی بابرکت محفل ہوگی جس میں اس پاک وجود نے جس کے دل پر قرآن اترا۔ سورہ رحمان جسے عروس القرآن (قرآن کی دلہن) کا خطاب آپؐ نے دیا خود صحابہ کو خوش الحانی سے سنائی۔ یقیناً اس وقت آسمان کے فرشتے بھی ہمہ تن گوش ہوں گے اور خدائے ذوالعرش کی بھی محبت کی نظریں آپؐ پر پڑتی ہوں گی۔

اس دلکش واقعہ کا ذکر حضرت جابرؓ یوں بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے ایک دفعہ انہیں سورہ رحمان تلاوت کر کے سنائی۔ صحابہ محو حیرت ہوکر خاموشی سے سنتے رہے۔ رسول کریمؐ نے سورت کی تلاوت مکمل ہونے پر اس سکوت کو توڑتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ایک قوم جنّ کو جب یہ سورت سنائی تو انہوں نے تم سے بھی بہتر نمونہ دکھایا۔ جب بھی میں نے فبای الاء ربکما تکذبان کی آیت پڑھی جس کا مطلب ہے کہ تم اپنے رب کی کِس کِس نعمت کا انکار کرو گے تو وہ قوم جواب میں کہتی تھی۔ لا بِشیءٍ من نعمك ربنا نكذب ولك الحمد۔

یعنی اے ہمارے رب ہم تیری نعمتوں میں سے کسی چیز کو جھٹلاتے نہیں اور سب تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(ترمذی ابواب التفسیر سورۂ رحمان:3291)

قیس بن عاصمؓ نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا جو وحی آپؐ پر نازل ہوئی ہے۔ اس میں سے کچھ سنائیں نبی کریمؐ نے سورۃ الرحمان سنائی وہ کہنے لگا دوبارہ سنائیں۔ آپؐ نے پھر سنائی اس نے تیسری بار پھر درخواست کی تو آپؐ نے تیسری مرتبہ سنائی جس پر وہ کہہ اُٹھا خدا کی قسم اس کلام میں روانی اور ایک شیرینی ہے اس کلام کا نچلا حصہ زرخیز ہے تو اُوپر کا حصہ پھلدار ہے۔ اور یہ انسان کا کلام نہیں ہوسکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کوئی معبود نہیں اور آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔

(تفسیر الجامع لاحکام القرآن للقرطبی سورۃ الرحمان ص133 مطبوعہ دار الکتاب العربی)

حضرت زیدؓ بن اسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابیّؓ بن کعب نے رسول کریمؐ کی موجودگی میں صحابہ کو قرآن کی تلاوت سنائی تو سب پر رقّت طاری ہوگئی۔ رسول کریمؐ نے فرمایا رقت کے وقت دعا کو غنیمت جانو کیونکہ رقّت بھی رحمت ہے۔

(تفسیر الجامع لاحکام القرآن قرطبی جلد15 ص219 دار الکتاب العربی)

کلام الٰہی سن کر رسول کریمؐ پر رقت طاری ہوجاتی اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے ایک روز آپؐ نے فرمایا کچھ قرآن سناؤ! جب وہ اس آیت پر پہنچے............(سورۃ النساء:42) تو آپؐ ضبط نہ کر سکے اور آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی بہہ نکلی۔ ہاتھ کے اشارے سے فرمایا بس کرو۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب قول المقرئ للقاری حسبک:4662)

آپؐ کی خشیت کا یہ عالم تھا کہ حضرت عبداللہؓ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے ایک شخص کو تلاوت کرتے سنا جو سورۂ مزّمل کی اس آیت کی تلاوت کررہا تھا۔ ان لدینا انکالا وجحیما (یعنی ہمارے پاس بیڑیاں اور جہنم ہے) تو نبی کریمؐ مدہوش ہوکر گر پڑے۔

(کنزالعمال جلد7 ص206)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں رسول اللہؐ کے ساتھ مجھے ایک رات گزارنے کا موقع ملا۔ آپؐ نے بسم اللہ کی تلاوت شروع کی اور رو پڑے یہاں تک کہ روتے روتے گر گئے۔ پھر بیس مرتبہ بسم اللہ پڑھی ہر دفعہ آپؐ روتے روتے گر پڑتے۔ آخر میں مجھے فرمانے لگے وہ شخص بہت ہی نامراد ہے جس پر رحمٰن اور رحیم خدا بھی رحم نہ کرے۔

(الوفا باحوال المصطفیٰ لابن جوزی ص549 بیروت)

کندہ قبیلہ کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے آپؐ سے کوئی نشانِ صداقت طلب کیا۔ آپؐ نے قرآن شریف کے اعجازی کلام کو بطور ثبوت پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایسا کلام ہے جس پر کبھی بھی اثر انداز نہیں ہوسکتا نہ باطل آگے سے نہ پیچھے سے۔ پھر آپؐ نے سورۂ صافات کی ابتدائی چھ آیات کی خوش الحانی سے تلاوت کی۔

ترجمہ: قطار در قطار صف بندی کرنے والی (فوجوں) کی قسم پھر اُن کی جو للکارتے ہوئے ڈپٹنے والیاں ہیں۔ پھر ذکر بلند کرنے والیوں کی۔ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ آسمانوں کا بھی ربّ ہے اور زمین کا بھی اور اس کا بھی جو ان دونوں کے درمیان ہے اور تمام مشرقوں کا ربّ ہے۔

یہاں تک تلاوت کر کے حضورؐ رُک گئے کیونکہ آواز بھرا کر گلوگیر ہوگئی تھی۔ آپؐ ساکت و صامت اور بے حس و حرکت بیٹھے تھے۔ آنکھوں سے آنسو رواں تھے جو ٹپ ٹپ داڑھی پر گر رہے تھے۔ کندہ قبیلہ کے لوگ یہ عجیب ماجرا دیکھ کر حیران ہو رہے تھے۔ کہنے لگے کیا آپؐ اپنے بھیجنے والے کے خوف سے روتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اسی کا خوف مجھے رُلاتا ہے جس نے مجھے صراطِ مستقیم پر مبعوث فرمایا ہے۔ مجھے تلوار کی دھار کی طرح سیدھا اُس راہ پر چلنا ہے اگر ذرا بھی میں نے اس سے انحراف کیا تو ہلاک ہو جاؤں گا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد3 ص227 بیروت)

نمازوں میں مسنون تلاوت

قرآن کریم تو سارے کا سارا ہی بہت پیارا ہے۔ مگر رسول کریمؐ سے مختلف اوقات میں حسب حال مضمون قرآنی کی مناسبت سے نمازوں میں بعض خاص سورتوں کی تلاوت ثابت ہے۔

آپؐ ظہر وعصر کی نمازوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد بعض سورتوں کی خاموش تلاوت فرماتے تھے اور مغرب وعشاء وفجر میں فاتحہ کے ساتھ کسی سورت یا حصۂ قرآن کی باآواز بلند تلاوت ہوتی تھی۔

نماز ظہر کی پہلی دو رکعتیں آخری دو رکعتوں سے تلاوت کے لحاظ سے دوگنی لمبی ہوتی تھیں۔ پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں حضرت ابوسعید خدریؓ کا اندازہ قریباً تیس آیات کے برابر تلاوت کا ہے۔

حضرت جابرؓ بن سمرہ کے مطابق ظہر وعصر میں سورۃ اللیل کی تلاوت ہوتی تھی۔ (جس کی 21 چھوٹی آیات ہیں دوسری روایت میں سورۂ اعلیٰ کی تلاوت کا بھی ذکر ہے) اور فجر کی نماز میں نسبتاً اس سے لمبی تلاوت ہوتی ہے۔

(مسلم کتاب الصلوۃ باب القراءۃ فی الظہر والعصر والفجر)

حضرت جابرؓ کے نزدیک نبی کریم فجر میں سورۃ قٓ کی تلاوت کرتے تھے بعد میں یہ تلاوت اس سے بھی نسبتاً مختصر ہوگئی۔ حضرت ابو برزہؓ اسلمی کا اندازہ ہے کہ فجر کی ہر [illegible] کی تلاوت ہوتی تھی۔ حضرت عمروؓ بن حُریث کا بیان ہے کہ انہوں نے فجر میں رسول کریمؐ کو سورۃ تکویر کی تلاوت کرتے سنا۔

(مسلم کتاب الصلوۃ باب القراءۃ فی الفجر)

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریمؐ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الٓم السجدہ اور سورۂ دھر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(بخاری کتاب الجمعہ باب مایقرأ فی صلوۃ الفجر)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ ان کی والدہ ام الفضلؓ نے انہیں مغرب کی نماز میں سورۃ المرسلات پڑھتے سنا تو کہنے لگیں میرے بیٹے! تم نے نماز مغرب میں یہ سورت تلاوت کر کے مجھے وہ زمانہ یاد کروا دیا، جب میں نے نبی کریمؐ کو نماز مغرب میں سورۂ المرسلات پڑھتے سنا۔

(مسند احمد جلد6 ص340)

حضرت جبیرؓ بن مطعم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریمؐ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طُور پڑھتے سنا۔ اور ایسی خوبصورت اور دلکش آواز میں کہ قریب تھا کہ میرا دل اُڑ جائے۔

(مسند احمد جلد4 ص84)

یعنی میں مکمل طور پر اس تلاوت کے سننے میں محو ہوگیا اور اپنی کوئی ہوش نہ رہی۔

حضرت جابر بن سمرہؓ نے نماز مغرب میں سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص پڑھنے کی سنت رسولؐ روایت کی ہے۔

(شرح السنہ للبغوی جلد3 ص81)

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریمؐ کو نماز عشاء میں سورۂ التین کی تلاوت کرتے سنا۔ اور خدا کی قسم میں نے آپؐ سے زیادہ خوبصورت آواز میں تلاوت کرنے والا کوئی نہیں سنا۔

(بخاری کتاب الصلوۃ باب القراءۃ فی المغرب والعشاء)

حضرت معاذؓ بن جبل کو رسول کریمؐ نے عشاء میں نسبتاً مختصر قرأت کی خاطر سورۃ شمس، والضحیٰ، واللیل اور سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی ہدایت فرمائی۔

(مسند احمد جلد6 ص340)

نبی کریمؐ جمعہ اور عیدین کے موقع پر سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(تفسیر الدر المنثور سورۃ الاعلیٰ جلد8 ص480 دار الفکر)

اسی طرح جمعہ کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ المنافقون کی تلاوت کی روایت بھی آئی ہے۔

(تفسیر الدر المنثور سورۃ المنافقون جلد8 ص170 دار الفکر)

رسول کریمؐ قرآن شریف کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ یعنی اعوذ باللہ پڑھتے تھے یعنی میں راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں نیز ہر اہم کام کی طرح تلاوت سے پہلے بھی بسم اللہ کا پڑھنا موجب برکت سمجھتے تھے۔

حضرت وائلؓ بن حجر بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے نبی کریم ﷺ کو سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرتے سُنا ولا الضالین پڑھنے کے بعد آپؐ نے لمبی آواز کے ساتھ کہا آمین یعنی قبول فرما۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ)

حضرت ابومیسرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو سورۃ بقرہ کی دعائیہ آیات کے آخر پر جبرائیلؑ نے آمین کہنے کی تلقین کی۔

(الاتقان جز اص ۱۰۷ السیوطی بیروت)

حضرت عقبہؓ بن عامر بیان کرتے ہیں کہ جب سورۃ واقعہ کی یہ آیت اتری فسبح باسم ربك العظیم یعنی اپنے عظیم رب کی تسبیح بیان کرو تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اسے رکوع میں رکھ لو یعنی رکوع میں سبحان ربی العظیم کہا کرو (اس آیت کی تلاوت پر بھی سبحان ربی العظیم پڑھنا تعامل سے ثابت ہے۔) اِسی طرح جب نبی کریمؐ پر آیت سبحِ اسم ربك الاعلی اتری تو آپؐ نے فرمایا

باقی صفحہ 6 پر

کچھ نظارے۔ کچھ سوچ کے دھارے

جلسہ سالانہ برطانیہ اور پیس ویلیج کینیڈا کی ناقابل فراموش یادیں

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا فسیروا فی الارض۔ اللہ تعالیٰ کی زمین میں پھرو اور سیر کرو۔ یہاں بہت کچھ دیکھنے کو ہے۔ بہت کچھ سیکھنے کو۔ یہاں ان لوگوں کے انجام سے بھی آگاہی ہوگی جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے مقربین کا انکار کیا اور اس گروہ سے بھی تعارف ہوگا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فرستادوں کو مانا۔ ان کے دامن سے وابستہ ہوئے پھر وہ انعاموں سے نوازے گئے۔ ترقیات ان کا مقدر بنیں اور کامیابیوں سے وہ ہمکنار ہوئے۔ کچھ ایسے ہی نظارے حال ہی میں خاکسار کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اس لئے خیال آیا کہ انہیں سپرد قلم کر کے دوستوں تک بھی پہنچایا جائے۔

لندن کے جلسہ سالانہ میں جو روح پرور نظارہ دیکھا۔ جس نے سارے وجود کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا وہ تھا عالمی بیعت کا۔ سر اللہ کے حضور جھکے ہوئے۔ نگاہیں نیچی، ہاتھ ایک دوسرے کے کندھے پہ۔ گویا ایک زنجیر۔ اللہ کی رسی کو پکڑے ہوئے، لب پہ دعائیں۔ والہانہ انداز میں اللہ تعالیٰ کی حمد، اپنے نفس پہ ظلم کا اعتراف کرتے ہوئے۔ فسق و فجور، ظلم و خیانت سے بچنے کا اعادہ کرتے ہوئے۔ نبی کریم ﷺ پہ مسلسل درود بھیجنے کا اقرار کرتے ہوئے۔ زبان پہ کلمات استغفار، اظہار میں درد، بیان میں رقت، دلوں میں ہلچل، آنکھوں میں آنسو، ایک عجیب کیفیت، گویا سب ایک اور ہی عالم میں پہنچے ہوئے۔ یوں معلوم دے کہ دل دھل رہے ہیں۔ انسان بدل رہے ہیں۔ پاک وصاف ہو رہے ہیں۔ اللہ کے ایک مقرب بندے کے ہاتھ پہ بیعت کر کے عہد وفا باندھ رہے ہیں ایک ایمان افروز نظارہ، ایک ہلچل، ایک انقلاب روحانی۔ اور یہی تھا اس جلسہ کا حاصل۔ یہی تھی اس کی روح۔ گویا وہ سب کچھ مل گیا جس کے لئے دور دراز کے سفر اختیار کئے گئے۔ آج پھر ایک عہد کی تجدید ہوتی ہے۔ نئے عزم سے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے کا اقرار ہوتا ہے۔ اور جو اس عمل میں شامل ہو گیا گویا وہ سب کچھ پا گیا۔ مگر اللہ کرے یہ اقرار باللسان تک محدود نہ رہے۔ تصدیق بالقلب کی بھی ہمیں سعادت نصیب ہو۔ بہرحال ان گنہگار آنکھوں نے بھی یہ نظارہ دیکھا اور خاکسار بھی اس کیفیت سے گزرا۔ تجدید عہد ہو رہا ہے اور کرنے والے ہیں کوئی پچیس ہزار جو اس محفل میں موجود مگر لاکھوں وہ بھی جو دور بیٹھے اس روحانی عمل میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

بیعت وہ عمل ہے جس کے نتیجہ میں ایک جماعت قائم ہوتی ہے۔ لیکن اس نے پھلنا پھولنا بھی ہے۔ بڑھنا بھی ہے۔ اس میں مسلسل اضافہ بھی ہونا ہے۔ تو اس کے لئے کیا کرنا چاہئے؟ ظاہر ہے بہت سی باتیں کرنی ہوں گی۔ جن کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور توجہ دلائی جاتی رہتی ہے۔ سب سے اہم ہے افراد کی تربیت اور آجکل حضور جماعتی تربیت پہ زور دے رہے ہیں۔ لیکن اس فسیروا فی الارض کے تحت اور اس کے پھیلاؤ کے متعلق کچھ نظارے پیش کرنے کو جی چاہ رہا ہے۔

قرآن کریم، اللہ کی کتاب اور ایسی جامع کتاب ہے کہ اس میں ہر موضوع پہ ارشاد ربانی مل جائے گا۔ اس لئے آیئے اسی سے راہنمائی چاہیں۔ خاص طور پر جماعتی پھیلاؤ کے متعلق۔ اس کے متعلق اس کتاب ربانی میں بہت کچھ ملے گا مگر فی الحال ہم اس کو محدود کرتے ہیں بودوباش یا رہائش کی جگہوں تک۔ سو آیئے دیکھیں اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا راہنمائی ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ یونس میں فرماتا ہے۔

''اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ تم مصر میں چند مکانوں کی جگہ کو اپنی قوم کے رہنے کے لئے مخصوص کر دو۔ اور تم سب لوگ اپنے اپنے گھر آمنے سامنے بناؤ۔ اور ان میں عمدگی سے نماز ادا کیا کرو اور یہ وحی بھی کی کہ اے موسیٰ تو مومنوں کو کامیابی کی بشارت بھی دے۔'' (سورۃ یونس: 88) گویا اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے پھیلاؤ کے نتیجہ میں شہر آباد کرنے کو کہا اور اس کے لئے پلاننگ کا طریق یہ بتلایا کہ ایک قطعہ زمین حاصل کیا جائے۔ پھر اس پہ ایمان والوں کے گھر بنائے جائیں۔ بہتر ہوگا کہ گھر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں۔ یعنی گلیاں اور سڑکیں۔ اس طرح واقع ہوں کہ دوست احباب ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوں باہمی قربت سے مستفید بھی ہوں اور ایک مستحکم جماعت وجود میں آئے۔ مگر سب سے اہم بات یہ کہ نماز باجماعت کا اہتمام ہو۔ اللہ کے حضور اکٹھے سر جھکیں۔ اجتماعیت کا جذبہ بھی کارفرما ہو اور عبادت کا رنگ بھی نمایاں ہو۔ اور یہی ہے مقصود و مطلوب مومن۔ کتنا مکمل پروگرام، کیسا شاندار مقصد، ایک دوسرے کی قربت بھی حاصل ہو، اخوت کا جذبہ بھی ابھرے مگر اصل مقصد بھی سامنے رہے کہ فلاح کی راہ اور کامیابی کا راستہ اکٹھے اللہ کے حضور جھکنے، نمازیں باجماعت ادا کرنے میں ہی ہے۔ الحمدللہ ایسا نظارہ بھی خاکسار کو دیکھنے کا موقعہ ملا۔

ٹورانٹو میں ایک بہت بڑی بیت الذکر، ایک نہایت خوبصورت بیت وجود میں آئی۔ افتتاح 1992ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کیا۔ بڑا شاندار افتتاح، بہت بڑے بڑے لوگ اس افتتاحی تقریب میں شامل۔ خطاب میں گہرائی بھی اور روشنی بھی۔ اور شاید یہی چمک منعکس ہوئی گنبد و مینار سے۔ چمکتے ہوئے گنبد ایسے کہ دور سے گزرنے والے بھی متوجہ ہوں۔ ہر چہرے پہ ایک سوال کہ یہ کیسی عمارت وجود میں آئی۔ مگر وہ مینار، آسمان کی طرف اٹھتی ہوئی انگلی، گویا ایسے سوال کا جواب دیتی ہوئی۔ سب کو اللہ کی طرف بلاتی ہوئی۔ یہ تھا تو ایک جنگل میں جس میں ایک اللہ کا گھر وجود میں آیا۔ اللہ کی حمد اور بڑائی کی صدا بلند ہوئی۔ اور کئی سر اللہ کے حضور جھک گئے۔ مگر اس شاندار افتتاح کے دوران ایک سوال نے مجھے قدرے پریشان رکھا۔ بیت تو ماشاء اللہ بہت بڑی، بڑی خوبصورت لیکن یہ آباد کیسے ہوگی؟ ٹھیک ہے جمعہ کے روز دوست احباب اکٹھے ہو جائیں گے۔ پانچ نمازیں بھی ہوں گی مگر ان میں نمازی کتنے شامل ہو سکیں گے۔ ارد گرد تو کوئی احمدی آبادی ہی نہیں۔ دوست دور سے چل کر ضرور آئیں گے مگر کتنے پہنچ سکیں گے۔ بیت کا مقصد تو یہ باجماعت نمازیں ادا کرنے کی سہولت میسر ہونا۔ لیکن یہاں بظاہر جمعہ کے علاوہ ایک صف بھرنے کا امکان بھی کم نظر آتا ہے۔ اس خیال اور سوال نے مجھے اس شاندار افتتاح میں بھی قدرے پریشان کئے رکھا۔ لیکن آج 12 سال بعد جو نظارے میں نے دیکھے وہ حیران کن تھے۔ جمعہ کے علاوہ بھی نمازیں ادا کرنے کا اتفاق ہوا۔ دیکھا کہ ہر نماز میں تین چار صفیں۔ لمبی لمبی صفوں پہ نمازی اللہ کے حضور اپنا سر جھکائے التجائیں پیش کر رہے ہیں۔ بیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آباد۔ نمازیوں سے بھری بھری مگر اتنے سارے نمازی آ کہاں سے گئے؟

یہ اسی پلاننگ کا نتیجہ تھا جس کا ذکر قرآن کریم میں حضرت موسیٰ کی قوم کے لئے کیا گیا۔ معلوم یوں ہوتا ہے کہ اسی ارشاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہاں بھی پلاننگ کی گئی۔ ایک قطعہ زمین بالواسطہ یا بلاواسطہ حاصل ہوا۔ اس پہ مکان بننے شروع ہوئے۔ اس طرح کہ ایک دوسرے کے قریب بھی اور سامنے بھی اور بیت سے قریب تر بھی۔ گلیاں بنیں، سڑکیں وجود میں آئیں اور آہستہ آہستہ اکٹھے ایک شہر آباد ہو گیا۔ ایک جائے امن مل گئی کچھ نے مکان بنا لئے/ خرید لئے اور کچھ نے کرایہ پر حاصل کر لئے۔ رونقیں بڑھتی گئیں۔ دوست احباب ایک ہی منزل پہ اترتے چلے گئے۔ اور پھر ایک لمبی سڑک پہ گھر ہی گھر۔ احمدیوں سے گھر بس گئے۔ گویا سڑک بھی احمدی ہو گئی۔ سو نام ہوا اس کا احمدیہ ایونیو، پھر اور گلیاں اور سڑکیں گویا کہ احمدی ہوتی گئیں۔ کوئی بشیر کریسنٹ کہلائی تو دوسری کا نام محمود کریسنٹ ہوا۔ اور شاید یہ وہ نرالا شہر اور شاید اس لحاظ سے ایک ہی شہر ہے جس کی گلیوں اور سڑکوں کے ناموں میں بھی تاریخ احمدیت جھلک رہی ہے۔ کتنا بڑا تغیر اس بیت کے دم سے ہوا۔ ایک ایسا ایمان افروز تغیر جس کی خواہش تو کئی دلوں میں ہوگی لیکن جس کا امکان بظاہر مشکل معلوم دیتا۔ الغرض اس شہر امن کی آبادی بڑھتی چلی گئی۔ سڑکوں پہ سلام، سلام کی آوازیں آنے لگیں۔ بیت کو نمازی مل گئے۔ سینکڑوں نمازی۔ بچے بھی، بڑے بھی، نماز کا وقت ہوا اور سب ایک ہی سمت تیز تیز قدم اٹھائے چلے جا رہے ہیں۔ کچھ اپنی گاڑیوں کا سہارا لے رہے ہیں۔ مگر رخ ایک ہی، سب کی منزل ایک، اللہ کو یاد کرنا ہے، بیت کو آباد کرنا ہے۔ مگر نمازوں کے علاوہ بھی بیت آباد۔ کبھی یہاں خدام مصروف کار اور کبھی انصار سوچ بچار میں مصروف اور لجنہ اماء اللہ شاید سب سے آگے۔ دینی محفلیں میٹنگیں، تقریریں، وقار عمل، کئی پروگرام، کئی مجالس، بیت میں رونق ہی رونق۔ باہر دیکھیں تو میدانوں میں کھیلوں کے پروگرام، ہر طرف چہل پہل، سلامتی ہی سلامتی، حقیقتاً ایک امن کا شہر۔ ربوہ کے بعد شاید یہ دوسرا شہر یا مقام ہے جہاں سب لوگ اپنے ہیں۔ جہاں دین کی، سلام کی آوازیں آ رہی ہیں۔ جہاں دوست مختلف دینی کاموں میں مصروف ہیں۔ یقیناً ایک ایسا شہر جسے Peace Village کہا جا سکتا ہے۔ مگر تھوڑا رکئے مجھے ایک اور Peace Village کی تھوڑی سی بات کر لینے دیجئے۔

کینیڈا کے مغربی علاقہ میں ایک نہایت ہی خوبصورت خطہ برٹش کولمبیا ہے۔ یہاں ایک جگہ پینوراما ایک Mountain Village یا ہل ریزارٹ (پہاڑی تفریح گاہ) ہے۔ بڑا ہی خوبصورت مقام، خوبصورت پہاڑ، حسین وادیاں، پھر ان میں آسمان سے باتیں کرتے ہوئے بے شمار درخت، بہتے ہوئے پانی۔ گیت گاتا ہوا دریا، پتھروں سے ٹکراتا، جھاگ اڑاتا، کشتیوں کو کھیتا اور روکتا ہوا یہ تیز پانی۔ خوش پوش اور خوش رنگ وادیاں، ایک دلفریب نظارہ، پہاڑوں وادیوں پہ اونچے نیچے گھر، تفریح کے سامان، چیئر لفٹ بھی اور سردیوں میں برف پہ پھسلنے کے سامان بھی۔ الغرض ایک نہایت خوبصورت مقام، ایک تفریح گاہ، ایک پرسکون سیر گاہ، ایک Peace Village یہاں آنے والوں کا فقط ایک مقصد کہ سکون ملے، تفریح ہو، دنیا کے دھندوں کو بھلا کے چند روز اس امن کی فضا میں گزارے جائیں۔ سو وہ مصروف رہتے ہیں۔ مختلف کھیلوں میں، کہیں ٹینس کھیلی جا رہی ہے۔ منی گالف سے بڑے بھی اور چھوٹے بھی دل بہلا رہے ہیں۔ کوئی پہاڑوں پہ سائیکل چلا رہے ہیں۔ کوئی دریا میں کشتی میں بیٹھ کے بلکہ اسے چلا کے مزے لے رہے ہیں۔ کوئی گیت گاتے ہوئے دریا کے کنارے سیر کر کے اس کی

مترنم آواز سے لطف اندوز ہورہے ہیں۔ اور کچھ تالاب کے صاف ستھرے پانی سے کھیل رہے ہیں۔ ہرطرف امن ہی امن، شانتی ہی شانتی۔ بڑا پرسکون ماحول، ہاں ایک اور خوبی بھی (جس کونظر انداز کرنا مناسب نہ ہوگا) کہ اکثر لوگ ایک دوسرے سے ناواقف مگر پاس سے گزریں تو مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کا سلام (گڈ مارننگ) سے استقبال کریں۔ یقیناً ایک اچھی بات، ایک قابل تعریف انداز، کہاں سے سیکھا انہوں نے یہ سبق۔ سلام میں پہل کرنے کا ارشاد تو ہمیں ملا۔ لیکن یہ لوگ اسے بھی اپنائے ہوئے۔ بہرحال امن کی فضا کے لئے مزید امن بخش انداز۔ یہ سب کچھ بہت اچھا، بہت قابل تعریف، مگر میں نے جو ذکر چھیڑا وہ اس لئے تھا کہ یہ دونوں بظاہر Peace Village کہلا سکتے ہیں لیکن ان میں فرق کیا؟ بتلانا مقصود یہ تھا کہ انسانوں کے خوشی کے متعلق نظریات مختلف ہوتے ہیں۔ یہاں خوشی حاصل کرنے کا ایک ظاہری طریق جو اختیار کیا گیا اس کی نمایاں بات بدن کی نمائش اور لباس کا اتنا مختصر ہونا جتنا کہ ممکن ہو۔ یہ تو بے ظاہری طریق اور باطنی؟ اس کا ذکر لازم نہیں۔ دونوں پرسکون شہر، امن کے شہر، مگر خوشی اور امن کا تصور مختلف۔ ع

ببیں تفاوت راہ از کجا تابہ کجا است

اس لئے آیئے پھر واپس چلتے ہیں اس شہر امن کی طرف۔ امن کا ذکر ہوا تو میرے ذہن میں ایک اور خیال کلبلانے لگا۔ آج وہی لوگ جنہیں سلامتی اور امن کا پیغامبر ہونا چاہئے تھا۔ انہیں ایک اور نام سے یاد کیا جارہا ہے۔ وہ دہشت گرد ہیں، ظالم ہیں اور بربریت کا نشان بن چکے ہیں۔ اس کے وجوہ میں جانے کی اس وقت ضرورت نہیں۔ لیکن باعث پریشان یہ امر ہے کہ یہ دھبہ جوان کے ماتھے پہ لگ چکا ہے (وجوہ شاید بہت سی ہوں)۔ یہ بدنامی کا داغ جو دین کے حسین چہرے پہ چپکایا گیا ہے، یہ دھل کیسے سکے گا؟ یہ داغ مٹ کیسے سکے گا؟ یہ ایک بہت لمبا موضوع ہے اور اس کے متعلق بہت کچھ کہا جاسکتا ہے۔ لیکن میرے خیال میں اس کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ ایک ایسی بستی بسائی جائے۔ جہاں سے ہر وقت سلام، سلام کی آوازیں آتی ہوں۔ ہر فرد دوسرے کو سلام پہنچا رہا ہو۔ دوسرے کے لئے سلامتی کی دعا مانگ رہا ہو۔ وہ دعا جو دین نے سکھلائی۔ وہ دعا جس پہ رسول کریم ﷺ نے زور دیا۔ السلام علیکم ''تم پر سلامتی ہو''۔ اور پھر ہر فرد دوسرے کی سلامتی چاہنے میں پہل کررہا ہو۔ تو یقیناً نفرتیں اور کدورتیں دھل جائیں گی۔ فضا دعاؤں سے معمور ہوگی اور یہ دعا کا تحفہ بلاکسی تخصیص کے ہر شخص اس کو پیش کرے جس کے پاس سے گزرے یا اس سے رابطہ کرے۔ تو یقیناً نفرتیں محبتوں میں بدل جائیں گی۔ مومن کے دہشت گرد ہونے کا تصور ایک محبت کرنے والے وجود میں بدل جائے گا۔ اور اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ شہر امن ایسی فضا پیدا کرکے، ایسی تبدیلی پیدا کرکے، ایک اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ سو یہ شہر امن جہاں جماعتی تعلیم و تربیت کے لئے ایک درسگاہ ہے۔ جہاں باجماعت نمازوں کے لئے ایک سہولت پیش کرتا ہے۔ وہاں دینی تعلیم کی بھی ایک ایسی مثال پیش کرسکتا ہے۔ جو دھیرے دھیرے ایک خوشکن انقلاب کی ضامن ہو سکتی ہے۔ اللہ کرے یہ شہر ایسا فعال کردار ادا کرے اور کرتا رہے۔

مگر ان افکار پریشان اور خوش آئند سے ہٹ کر ایک بار پھر بیت کی طرف چلتے ہیں۔ بیت آباد، اس کا مینار گویا امن و آشتی کا نقیب، مگر مجھے تو یوں محسوس ہوا کہ یہ کہنا کچھ اداس، اداس سا ہے۔ کسی کی یاد میں کھویا ہوا۔ وہ کیا اچھے دن تھے۔ کتنی رونقیں تھیں، بیت میں اور اس جائے امن میں جب ایک وجود پرنور، کچھ عرصہ قبل یہاں تشریف لایا۔ سارا شہر جگمگا اٹھا۔ ہر کوچہ منور، ہر سڑک روشن، رات کو بھی دن کا گماں ہوتا۔ مگر یہ روشنیاں فقط بجلی کے قمقموں کی نہیں تھیں۔ یہ تو ایک اور ہی نور تھا جو ایک نورانی وجود بکھیر رہا تھا۔ وہ قدم جہاں پڑے جگہیں روشن ہوئیں۔ لوگ دیوانہ وار گھروں سے نکل آئے۔ اور ان قدموں نے ہر راہ گزر، ہر سڑک، ہر گلی کو رونق بخشی اور جہاں جہاں گئے لوگوں کے ہجوم نے ان کا استقبال کیا۔ کتنے حسین تھے وہ دن اور کتنی سہانی تھیں وہ راتیں۔ یقیناً یہ بھی اس بیت کا ایک معجزہ تھا کہ اس شہر امن میں امن کے پیغامبر تشریف لائے اور اس کی فضا کو معطر بھی کیا اور منور بھی۔ اللہ کرے یہ بیت آباد رہے۔ اس کے اردگرد رہنے والے شاد رہیں۔ اس کا مینار اللہ کی طرف انگلی اٹھائے، بھولے بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہنمائی کرتا رہے۔ دنیا میں کئی اور امن کے شہر بسیں اور ساری دنیا جائے امن ہوجائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 4)

کہ اسے سجدہ میں پڑھا کرو۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ)

حضرت عبداللہؓ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب (سورۃ اعلیٰ کی تلاوت کرتے ہوئے) سبح اسم ربك الاعلی پڑھتے تو جواب میں یہ دعا پڑھتے سبحان ربی الاعلی یعنی پاک ہے میرا رب جو بلند شان والا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص سورۃ والتّین آخر تک پڑھے تو الیس اللہ ...... کہے یعنی کیوں نہیں (اللہ ہی سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے) اور مَیں اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ (ابوداؤد کتاب الصلوۃ)

حضرت موسیٰ بن عائشہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص گھر کی چھت پر نماز پڑھ رہا تھا جب اُس نے سورۃ قیامۃ کی آخری آیت پڑھی الیس ذالك بقادر...... تو اُس نے کہا سُبْحَانَكَ۔ اے اللہ تو پاک ہے اور پھر رو پڑا۔ استفسار پر اُس نے وضاحت کی کہ مَیں نے نبی کریم ﷺ کو اِس طرح کہتے سنا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ سورۃ نصر کے نازل ہونے کے بعد نبی کریم ﷺ نے کوئی نماز نہیں پڑھی مگر اِس میں فسبح بحمد...... (یعنی اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرو اور اس سے بخشش طلب کرو) کے ارشاد قرآنی کی تعمیل میں یہ دعا پڑھتے تھے:۔

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔

(بخاری کتاب التفسیر)

یعنی پاک ہے تو اے ہمارے ربّ! اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے

الغرض رسول کریمؐ کے عشق قرآن کا اظہار قرآن شریف کی تلاوت کی کثرت سے بھی خوب ہوتا تھا۔ قرآن آپؐ کی روح کی غذا تھا۔ اور آپؐ کی قلبی کیفیت یہی تھی۔ ؎

دل میں یہی ہے ہردم تیرا صحیفہ چُوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

ماخوذ

مختلف دواؤں کے استعمال کا صحیح طریق

آنکھوں کے مرہم کا درست استعمال

1۔ ہاتھ اچھی طرح دھولیجئے۔
2۔ سر پیچھے جھکایئے۔
3۔ چھت کی طرف دیکھئے۔
4۔ پپوٹے کے اندر مرہم لگایئے۔
5۔ پلکیں کئی مرتبہ جھپکیئے اور زائد مرہم پونچھ ڈالئے۔

آنکھوں کے قطرے کا استعمال

1۔ ہاتھ اچھی طرح دھویئے یعنی صابن استعمال کیجئے۔
2۔ بوتل کو ہلایئے۔
3۔ سر پیچھے کی طرف جھکایئے۔
4۔ چھت کی طرف دیکھئے۔
5۔ قطروں کی مقررہ مقدار آنکھ چھوئے بغیر ٹپکایئے۔
6۔ کئی مرتبہ پلکیں جھپکیئے۔ زائد قطرے صاف رومال یا ٹشو پیپر سے پونچھ ڈالئے۔ بوتل کھلنے کے ایک ماہ بعد بدل دیجئے۔

ناک کی بوندوں کا استعمال

1۔ ناک سنکیئے۔
۔ سر پیچھے کی طرف جھکایئے یا لیٹ کر پیچھے جھکا لیجئے۔
3۔ ڈراپر نتھنے میں داخل کرکے بوندیں صحیح مقدار میں ٹپکایئے۔
4۔ اسی حالت (پوزیشن) میں چند منٹ رہیے۔

بچوں کے لئے بڑے اپنی گود میں بچے کو اس طرح لٹائیں کہ اس کا سر پیچھے کی طرف جھک جائے۔ اس کے بعد اوپر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

ناک میں پھوار کا استعمال

1۔ ناک سنکیئے۔
2۔ سر پیچھے کی طرف جھکایئے۔
3۔ ایک نتھنا انگلی سے دبا کر بند کرلیجئے اور دوسرے میں اسپرے داخل کرکے زور سے دبایئے۔ سانس دھیرے سے اندر لیجئے۔
4۔ دباؤ ختم کرنے سے پہلے اسپرے (بوتل) نکال لیجئے۔
5۔ منہ سے سانس خارج کیجئے۔

انہیلر کا استعمال

1۔ انہیلر ہلایئے۔
2۔ سانس پوری طرح خارج کیجئے۔
3۔ انہیلر کا سرا اپنی زبان پر رکھ کر دانتوں سے پکڑ لیجئے۔
4۔ اوپر کا حصہ نیچے دباتے ہوئے گہرا سانس لیجئے۔
5۔ سانس روکے رہیے۔
6۔ منہ سے سانس خارج کرتے ہوئے انہیلر کا اوپر کا دبایا ہوا حصہ چھوڑ دیجئے اور سانس منہ سے خارج کیجئے۔
7۔ دوسری مرتبہ یہ عمل دہرانے سے پہلے ایک منٹ رکیئے۔

کان کی بوندوں کا استعمال

1۔ ہاتھ دھویئے۔
2۔ کان باہر سے اچھی طرح صاف کیجئے۔
3۔ دوا اچھی طرح ہلایئے اور دیکھئے کہ ڈراپر کی نلکی بند یا ٹوٹی یا چٹخی ہوئی تو نہیں ہے۔
4۔ جس کان میں دوا ڈالنی ہے اس کی مخالف سمت میں سر کو جھکا لیجئے۔
5۔ بوندیں صحیح مقدار میں ٹپکایئے۔
6۔ اسی پوزیشن میں چند منٹ رہیے تاکہ دوا اندر تک اچھی طرح پہنچ جائے۔

(ہمدرد صحت جولائی 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **38804** میں محمد انصر ولد محمد حسین شاہد قوم گجر پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 64 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انصر گواہ شد نمبر 1 محمد حسین شاہد ولد فیروز دین کوارٹر 64 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 یحيٰی احمد لقمان ولد مرزا محمد لقمان ناصر ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر **38805** میں ولید محمود چوہدری ولد طارق محمود جاوید قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 110 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ولید محمود چوہدری گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید وصیت نمبر 25756 ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء الرحمان محمود وصیت نمبر 24695 ربوہ

مسل نمبر **38806** میں شبیر احمد بٹ ولد عبدالرحیم بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/21 دارالبرکات شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع رحمان کالونی ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی -/62000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شبیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بٹ وصیت نمبر 29853 گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ 51/3 دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر **38807** میں فریدہ شبیر زوجہ شبیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 39.400 قیمت موجودہ -/27850 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فریدہ شبیر گواہ شدہ نمبر 1 شبیر احمد بٹ ولد عبدالرحیم بٹ 10/4 دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر جمیل احمد وصیت نمبر 29853

مسل نمبر **38808** میں عدنان احمد ولد فرزند علی انور مرحوم قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 43/21 دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد فرید ولد رشید الدین مکان نمبر 24/21 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38809** میں احمد جمیل ولد محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 45/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد جمیل گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ولد میاں فتح محمد 45/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت الٰہی جمیل ولد محمد جمیل 45/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر **38810** میں غلام رسول ولد اللہ بخش قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/23 دارالرحمت شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ایک دکان واقع محلّہ امیر آباد کنری تحصیل عمر کوٹ ضلع میر پور خاص مالیت -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام رسول گواہ شد نمبر 1 عمران بابر وصیت نمبر 33920 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شاد ولد جلال دین دارالرحمت شرقی الف مکان 16/23 ربوہ

مسل نمبر **38811** میں محمد لطیف قریشی ولد محمد شفیع قریشی قوم قریشی پیشہ فارغ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 13/23 دارالرحمت شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال قیمت تقریباً 35 لاکھ بمعہ مکان۔2۔دوکان گولبازار قیمت ایک لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لطیف گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ 51/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی ولد عمر دین 4/2 دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر **38812** میں عبدالکریم افغان ولد مولوی غلام رسول افغان قوم پٹھان پیشہ پرائیویٹ حکمت عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 14/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بنک میں موجود رقم مبلغ 2 لاکھ روپے۔ 2۔ کاروبار دیسی حکمت کی تیاری کے کام میں شراکت پچاس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000+2660 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار حکمت۔بنک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالکریم افغان گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خان شہزادہ ولد مولوی محمد شہزادہ خان مرحوم 13/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد غلام حیدر باجوہ 27/20 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38813** میں ذکیہ مبشرہ زوجہ ملک عبدالقیوم قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/18 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور 20 تولے تقریباً۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ذکیہ مبشرہ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مبارک احمد وصیت نمبر 33158 ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالقیوم ولد ملک عبدالرب 28/7 دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **38814** میں عمران احمد ولد محمد صادق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/11 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16259

مسل نمبر **38815** میں طلعت نورین بنت مبشر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/5 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 3 ماشے قیمت -/1000 روپے اندازاً۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طلعت نورین گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38816** میں شکیلہ ناصر بنت ناصر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/5 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور انگوٹھی 4 ماشہ اندازاً قیمت -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شکیلہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38817** میں حنا ناصر بنت ناصر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/5 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کردی گئی ہے۔ٹاپس 6ماشے قیمت -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حنا ناصر گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38818** میں بشریٰ پروین زوجہ محمد انور (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/11 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر وصول شدہ -/5000روپے۔طلائی زیور وزنی 3 تولے قیمت -/24000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38819** میں شمسہ کنول ولد محمد انور (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/11 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیوروزن آدھا تولہ قیمت -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمسہ کنول گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی 20564

مسل نمبر **38820** میں محمد احسن ولد محمد انور (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2//11 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی 20564

مسل نمبر **38821** میں سائرہ کنول بنت محمد انور مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/11 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائرہ کنول گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی 20564

مسل نمبر **38822** میں عروج کنول بنت محمد انور مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/11 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عروج کنول گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **38824** میں آسیہ صدیقہ زوجہ مبارک احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/41 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 12 تولہ قیمت -/84000 روپے تقریباً۔حق مہر -/10000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وڑائچ ولد چوہدری نصیر احمد وڑائچ 5/41 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد وڑائچ ولد مبارک احمد وڑائچ 5/41 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **38825** میں محمد حفیظ ولد سردار محمد قوم پڑھاو پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 5/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5ا یکڑزرعی زمین بمقام ادرحماں تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا قیمت اندازاً -/500000روپے۔2۔دو ایکڑزرعی زمین بمقام بھابھڑہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا قیمت اندازاً -/500000روپے۔3۔ مکان برقبہ 4مرلے بمقام ادرحماں تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا قیمت اندازاً -/40000 روپے۔4۔مکان برقبہ دس مرلے نمبر 5/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ قیمت -/500000روپے۔ 5۔ پلاٹ 7مرلے نمبر 6/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ قیمت -/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/18000+10000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-04 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حفیظ گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد محمد حفیظ 5/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **38826** میں ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان مرحوم قوم جٹ ججہ پیشہ تدریس عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دوایکڑزرعی زمین بمقام گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ قیمت 6لاکھ روپے اندازاً۔2۔ 20 مرلہ کا پلاٹ جس میں دوبھائی برابر کے حصہ دار ہیں اوپر منزل بھی ہے جس میں میں خاکسار رہتا ہے ۔مکان 10 مرلہ پلاٹ 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ 6لاکھ روپے اندازاً۔اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد ججہ گواہ شد نمبر 1 عمر فاروق ججہ ولد ریاض احمد ججہ 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد سردار محمد مرحوم 5/47 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **38827** میں منصور احمد ولد ثناء اللہ قمر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/38 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 مکرم احسان اللہ ظفر ولد مکرم ضیاء اللہ ظفر 5/38 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 مکرم ثناء اللہ قمر ولد غلام محمد خادم مرحوم 5/30 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **38828** میں عمر اعجاز ولد اعجاز احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمر اعجاز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد طاہر ولد علی محمد 4/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد طاہر ولد چوہدری مبارکا ہمد 4/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **38829** میں عطاء الرحمٰن بھٹی ولد مظفر احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ تعلیم تدریس لیکچرار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/42 فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ایک عدد انگوٹھی مالیت -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت آمد لیکچرار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرحمٰن بھٹی گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 نداء الرحمٰن بھٹی ولد مظفر احمد بھٹی 7/42 فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **38830** میں گلشن زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000روپے۔ طلائی زیور وزنی 8تولے مالیت -/61200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گلشن گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250

مسل نمبر **38831** میں عبدالحئی ولد عبدالرزاق مرحوم قوم ھوبان مغل پیشہ مربی سلسلہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 39/55 دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 7-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3740 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 نوید احمد سعید وصیت نمبر 27813 گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالرزاق 39/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **38832** میں نصرت جمیل زوجہ محمد کریم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/7 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے۔طلائی زیورات 126 قیمت -/90000روپے۔نقدرقم میرے پاس

ہے۔ -/3000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جمیل گواہ شد نمبر 1 محمد کریم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لقمان اسد پسر موصیہ

مسل نمبر **38833** میں فائزہ کرن بنت کریم اسد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/7 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورات 42 گرام مالیتی -/28714 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فائزہ کرن گواہ شد نمبر 1 محمد کریم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لقمان اسد برادر موصیہ

مسل نمبر **38834** میں مرزا محمد اصغر ولد مرزا فقیر محمد قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک مکان واقع دارالنصر غربی (ب) ربوہ 35/2 تعمیر شدہ جس کے اندازاً موجودہ قیمت 15 لاکھ روپے۔2۔دکان واقع ریلوے روڈ ربوہ کرایہ پر لی ہے جس کی موجودہ اوسط مالیت 5 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد اصغر گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان مرحوم 34/1 دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک جاوید احمد ولد ملک میراں بخش 9/2 دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **38835** میں چوہدری عبدالرحیم ولد عبدالکریم قوم جٹ سدھو پیشہ کاروبار دوکان عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/2 دارالنصر غربی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔سرمایہ کاروبار میں پہلے لگائے ہوئے ہیں۔تقریباً 5 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عبدالرحیم گواہ شد نمبر 1 انوارالحق خان ولد عبدالرحیم خان 34/1 دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر ممتاز ولد چوہدری خالد ممتاز 2/54 دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ

مسل نمبر **38836** میں فرزانہ کوثر بنت عبدالمجید قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت نیم سرکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/4 دارالنصر غربی منعم ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 25 گرام مالیتی -/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام مبشر ولد عبدالمجید 13/4 دارالنصر غربی منعم ربوہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن مرحوم 3/3 غربی ب ربوہ

مسل نمبر **38837** میں نسرین اختر۔محمد نواز قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورات وزن 3 تولہ مالیت -/25000روپے۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد محمد رمضان 9/1 دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد ولد ہاشم الدین احمد 18/3 دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **38838** میں فرح سعدیہ زوجہ کلیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات کل وزن 10 تولہ مالیت -/80000روپے۔2۔ایک پلاٹ 10 مرلے بطور حق مہر جس کی قیمت -/230000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح سعدیہ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد ولد ہاشم الدین احمد 18/3 دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد محمد رمضان دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **38839** میں طاہر وجیہہ ولد سرفراز احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 33 ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر وجیہہ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد ولد چوہدری غلام رسول 33 ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر 5۔ ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38840** میں میاں طاہر عمران ولد غلام احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 104 ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں طاہر عمران گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی ولد چوہدری رحمت علی 27 ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38841** میں عتیقہ سلطانہ زوجہ خواجہ برکات احمد قوم خواجہ کشمیر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 11 ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ نمبر 11 ناصر آباد شرقی ایک کا نصف حصہ 10 مرلہ نیز پرانی تعمیر کا بھی نصف حصہ اندازاً قیمت پلاٹ -/800000روپے۔ 2۔ طلائی زیورا وزن 90 گرام قیمت اندازاً -/64000روپے۔ 3۔حق مہر -/5000روپے تھا اس کا حصہ جائیداد مبلغ -/500روپے رسید نمبر 51/6198 مورخہ 5-9-04 کو ادا کر دیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عتیقہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آبا شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق مرحوم مکان نمبر 11 ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38842** میں سمیعہ ناز بنت خواجہ برکات احمد قوم خواجہ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 11 ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 2 کنال 15 مرلے موجودہ قیمت اندازاً -/400000روپے۔2۔طلائی زیورات 63 گرام قیمت اندازاً -/45000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیعہ ناز گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق مرحوم مکان نمبر 11 ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38843** میں رفیقہ حناء بنت خواجہ برکات احمد قوم خواجہ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 11 ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 2 کنال 15 مرلے موجودہ قیمت اندازاً -/400000روپے۔2۔طلائی زیورات وزن پونے تنیتالیس گرام ہے موجودہ قیمت اندازاً -/30000 روپے۔حق مہر -/250000روپے (رخصتی ابھی نہیں ہوئی۔) اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیقہ حناء گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق مرحوم مکان نمبر 11 ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38844** میں رضیہ بیگم زوجہ چوہدری محمد افضل وڑائچ قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 127 ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزن سوا آٹھ تولہ اندازاً قیمت -/70000روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/5000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر 5 ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38845** میں فرحانہ افضل بنت چوہدری محمد افضل وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 127 ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور وزنی 2 تولے جس کی قیمت -/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحانہ افضل گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد طور 5

ناصرآباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38846** میں مدثرہ افضل بنت چوہدری محمد افضل وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 127 ناصرآباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدثرہ افضل گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصرآباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر 5 ناصرآباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38847** میں محمد انصر وڑائچ ولد چوہدری محمد افضل وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 127 ناصرآباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انصر وڑائچ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصرآباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر 5 ناصرآباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38848** میں محمد سلطان خان ولد قادر بخش خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 20 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد بندوق ڈبل بیریل مالیتی تقریباً -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600+1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت +...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلطان خان گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد 27/5 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد کوارٹر نمبر 4 دارالیمن وسطی سلام ربوہ

مسل نمبر **38850** میں عفت اقبال بنت محمد اقبال قوم سدھو جاٹ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصرآباد بھکھی روڈ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت اقبال گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد محمد ابراہیم محلّہ ناصرآباد بھکھی روڈ شیخوپورہ

مسل نمبر **38851** میں سمیعہ نصیر بنت نصیر احمد ورک قوم ورک جاٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصرآباد بھکھی روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ نصیر گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ورک ولد نصیر احمد ورک محلّہ ناصرآباد بھکھی روڈ شیخوپورہ

مسل نمبر **38852** میں فہمیدہ جمیل زوجہ جمیل احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 6/1 ساگر روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن 7 تولہ مالیتی -/42000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ جمیل گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد کھوکھر ولد محمد شریف کھوکھر مکان نمبر 6/1 ساگر روڈ لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 فاروق جمیل ولد جمیل احمد کھوکھر مکان نمبر 6/1 ساگر روڈ لاہور کینٹ

مسل نمبر **38854** میں نذیر احمد نعیم بٹ ولد جان محمد بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ گھڑی ساز عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 44۔ زیلدار روڈ اچھرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت گھڑی سازی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد نعیم بٹ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد فقیر اللہ مرحوم 93AS-140 فاروق اعظم سٹریٹ نیوسمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 مولود احمد خاں ولد رانا محمد شریف رانا سٹریٹ پیر غازی روڈ اچھرہ لاہور

مسل نمبر **38855** میں چوہدری ظہیر احمد ولد چوہدری محمد اسلم قوم کمبوہ پیشہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 93-AS/138 فاروق اعظم سٹریٹ ضلع نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد فقیر اللہ مرحوم 93-AS/140 فاروق اعظم سٹریٹ شاکر روڈ نیوسمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالحمید مکان نمبر 93-AS/138 فاروق اعظم سٹریٹ نیوسمن آباد لاہور

مسل نمبر **38856** میں زاہد احمد ولد چوہدری محمد علی مرحوم قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 93-AS/138 فاروق اعظم سٹریٹ سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/93600 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد فقیر اللہ مرحوم 93-AS/140 فاروق اعظم سٹریٹ سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالحمید 93-AS/138 فاروق اعظم سٹریٹ نیوسمن آباد لاہور

مسل نمبر **38857** میں مظفر محمود ولد خالد محمود مرحوم قوم وڑائچ پیشہ کارکن حفاظت عملہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 69/C نواب منزل گلی نمبر 9 دارالفتوح ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان 5 مرلہ واقع دارالفتوح غربی کا شرعی حصہ قیمت -/500000 روپے جس کے حصہ دار والدہ صاحبہ دو بہنیں + ایک بھائی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر محمود گواہ شد نمبر 1 ملک ظہور احمد ولد رازق بخش 111/C گلی نمبر 9 دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **38858** میں جمیل الرحمٰن خلیل سنوری ولد محمد ادریس سنوری قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پورن پلاد چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 324/325 بلاک II واقع پورن پلاد چنیوٹ موجودہ قیمت -/10 لاکھ روپے۔ 2۔ میرے پاس کاروباری سرمایہ 4 لاکھ روپے۔ 3۔ متفرق گھریلو اشیاء مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار سالانہ تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل الرحمٰن خلیل سنوری گواہ شد نمبر 1 قمر احمد کھوکھر ولد ناصر احمد کھوکھر ریلوے روڈ چنیوٹ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن سنوری جمیل الرحمٰن خلیل سنوری محلّہ پورن چنیوٹ

مسل نمبر **38859** میں بشریٰ صدیقہ سنوری زوجہ جمیل الرحمٰن خلیل سنوری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پورن چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزن 7 تولہ مالیتی -/63000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 3۔ پرانی 2 مشین مالیتی -/2000 روپے۔ 4۔ نقد رقم 2 لاکھ جو قرضہ حسنہ کے طور پر اپنے خاوند جمیل الرحمٰن کو دیئے ہیں۔ 5۔ والدین ترکہ میں ایک مکان نمبر 87 بلاک III محلّہ گڑھا چنیوٹ جس میں میرے بہن بھائی قیام پذیر ہیں موجودہ قیمت تقریباً 7 لاکھ روپے کا 1/14 حصہ یعنی مبلغ -/50000 روپے۔ اس طرح کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ مبلغ -/330500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ صدیقہ سنوری گواہ شد نمبر 1 قمر احمد کھوکھر ولد ناصر احمد کھوکھر ریلوے روڈ چنیوٹ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن سنوری ولد جمیل الرحمٰن سنوری محلّہ پورن چنیوٹ

مسل نمبر **38860** میں حفیظ الرحمٰن منصور سنوری ولد جمیل الرحمٰن خلیل سنوری قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پورن پلاد چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ چاہ چھوہارے والہ چنیوٹ مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ اس وقت میرے کاروباری اثاثہ جات قریباً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ الرحمٰن منصور سنوری گواہ شد نمبر 1 قمر احمد کھوکھر ولد ناصر احمد کھوکھر ریلوے روڈ چنیوٹ گواہ شد نمبر 2 جمیل الرحمٰن خلیل سنوری ولد محمد ادریس محلّہ پورن پلاد چنیوٹ

مسل نمبر **38861** میں امتہ المجید زوجہ چوہدری عطاء اللہ قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 52/14 اعوان کالونی گلی نمبر 3 ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 12 تولے وزنی مالیتی -/96000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المجید گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصراللہ بھلی ولد چوہدری پیر احمد 61/A سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء اللہ خاں چوہدری محمد عالم 52/14 داعوان کالونی نمبر 3 سرگودھا

مسل نمبر **38862** میں وحید احمد طاہر ولد محمود احمد خاں لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 114 کلیار ٹاؤن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 3-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 25046

مسل نمبر **38863** میں انصر محمود عابد ولد نواب دین قوم سرویا پیشہ واقف زندگی عمر 32 سال 8 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98۔ شمالی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4422 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصر محمود عابد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ 3/2 فیکٹری ایریا حلقہ احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 ولی الرحمٰن سنوری ولد حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری 18/5 محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **38864** میں علی عمران ثاقب ولد ملک اللہ یار قوم مجوکہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد جنوبی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم بنک بیلنس -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی عمران ثاقب گواہ شد نمبر 1 منصور احمد طاہر ولد علی محمد شاہ تاج ٹیکسٹائل لمیٹڈ ضلع قصور گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد مجوکہ ولد محمد زبیر مجوکہ احمد آباد جنوبی ڈاکخانہ کھلائی کلاں تحصیل نور پورتھل ضلع خوشاب

مسل نمبر **38865** میں بشریٰ مظفر زوجہ مظفر احمد دلاور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/3 دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً قیمت -/24000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین -/1000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/20000 روپے۔ وصول شدہ بصورت زیور 4 تولے اندازاً قیمت -/32000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ مظفر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد دلاور وصیت نمبر 33721 گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد ولد ہاشم الدین احمد 18/3 دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **38867** میں چوہدری عطاء اللہ وڑائچ چوہدری فتح علی صاحب وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وڑائچ کالونی نزد جنوبی ریلوے پھاٹک ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی برقبہ 28 ایکڑ جوکہ غیر آباد ہے واقع کوٹلی نصیر ضلع راجن پور اندازاً قیمت -/80000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی برقبہ 3 ایکڑ نہری واقع موضع فضل پور بے چراغ غازی آباد ضلع راجن پور قیمت -/300000 روپے۔ 3۔ سکنی مکان رقبہ 12 مرلے واقع وڑائچ کالونی ضلع راجن پور اندازاً قیمت -/200000 روپے۔ 4۔ سکنی پلاٹ برقبہ 8 مرلے واقع وڑائچ کالونی راجن پور اندازاً قیمت -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000+40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرا کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عطاء اللہ وڑائچ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد پسر موصی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27111

مسل نمبر **38868** میں چوہدری محمد انور ولد چوہدری فتح محمد صاحب قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع محمد ہوڑہ راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی واقع موضع محمد ہوڑہ برقبہ ساڑھے بارہ ایکڑ نہری اندازاً قیمت -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء اللہ ولد چوہدری فتح علی صاحب وڑائچ کالونی راجن پور گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد احمد طاہر وصیت نمبر 27103

مسل نمبر **38869** میں صائمہ فضل زوجہ فضل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور وزن 15 تولے قیمت -/115000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صائمہ فضل گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد سلطان احمد بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 300227

مسل نمبر **38870** میں رباب سلطان بنت سلطان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات 1 تولہ اندازاً قیمت -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رباب سلطان گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد سلطان احمد بدوملہی ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **38871** میں محمد حسن شاد ولد محمد اشرف شاد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حسن شاد گواہ شد نمبر 1 محمد احسن شاد ولد محمد اشرف شاد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد شاد ولد محمد احمد شاد (برادر موصی)

مسل نمبر **38872** میں شیخ محمد احسن محمود ولد شیخ صدیق احمد قوم شیخ پیشہ دکاندار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت دکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمد احسن محمود گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824 گواہ شد نمبر 2 شیخ وحید احمد برادر موصی

مسل نمبر **38873** میں حاجراں بی بی زوجہ عبدالحمید خان قوم مہرمانی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ قمبر والہ کوٹ ہیبت ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ -/12000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/150 روپے۔ 3۔ بھینس 1 عدد -/25000 روپے۔ 4۔ گائے ایک عدد گائے -/18000 روپے۔ 5۔ بکری 5 عدد -/10000 روپے۔ 6۔ نقد رقم -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حاجراں بی بی گواہ شد نمبر 1 گل محمد خان وصیت نمبر 31542 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد میوہ خاں C/O اعجاز آٹوز چوک چوڑ ہٹہ ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر **38874** میں عبدالرحمٰن ولد میورہ خان قوم مہرمانی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فقیر والہ کوٹ ہیبت ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نہری رقبہ کی قیمت -/56875 روپے۔ بارانی رقبہ کی قیمت -/35000 روپے۔(ساڑھے تین کنال نصف نہری۔نصف بارانی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/7306 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن خان گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان بلاک نمبر 3 احمدیہ بیت الصلوۃ ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد انسپکٹر مال آمد ولد عطاء محمد خان محلہ نصرت آباد ربوہ

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

اقصیٰ چوک ربوہ فون نمبر 213698

اوقات کار رمضان المبارک

صبح 9 تا 4 بجے شام - شام 6-30 تا 9:00 بجے

ناصر نایاب کلاتھ

موسم سرما کی نئی ورائٹی۔ ہر روز نیا مال

فینسی سوٹ لیڈیز اور جینٹس گرم ورائٹی

ریلوے روڈ گلی نمبر 1

فون: 04524-213434

خبریں

جارج بش دوبارہ صدر منتخب ہوگئے۔ امریکی صدارتی انتخابات میں ری پبلکن پارٹی کے امیدوار جارج ڈبلیو بش سخت مقابلے کے بعد دوسری مدت کے لئے امریکہ کے 44ویں صدر منتخب ہو گئے۔ ان کے حریف ڈیموکریٹک امیدوار جان کیری نے شکست تسلیم کرلی۔ جبکہ اوہائیو، وسکانسن اور نیو میکسیکو کے نتائج ابھی باقی ہیں۔ انتخابی نتائج کے ووٹوں کی شرح 58 سے 60 فیصد رہی۔ کانگرس کے دونوں ایوانوں میں بھی حکمران ری پبلکن پارٹی کی اکثریت ہوئی۔ صدر بش کو کیری پر 35 لاکھ ووٹوں کی برتری حاصل ہوئی۔

عیدالفطر کے موقع پر سرکاری تعطیلات۔ حکومت پاکستان کی طرف سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق ملک بھر میں عیدالفطر کے موقع پر 15 تا 17 نومبر (پیر، منگل، بدھ) کو عام تعطیلات ہوں گی۔ جبکہ 14 نومبر کو بوجہ اتوار سرکاری چھٹی ہوں گی۔

درخواست دعا

مکرمہ نادرہ وسیم صاحبہ محلّہ ناصر آباد غربی ربوہ لکھتی ہیں۔ محترمہ حامدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم امین الحق خانصاحب آف کوئٹہ حال خانپور بوجہ شوگر اور بلڈ پریشر بیمار ہیں محترمہ حامدہ پروین صاحبہ مکرم ملک ضیاء الدین صاحب مرحوم آف خانپور کی بیٹی ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد اعظم صاحب پہریدار خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد مکرم محمد شفیع صاحب سابق محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ایک ایکسیڈنٹ کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں پہلے سے کافی بہتر ہیں مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ مکرم محمد اشرف صاحب المعروف شہزاد گارمنٹس ربوہ کا بیٹا عدنان احمد بعارضہ قلب بیمار ہے۔ اسی ماہ بنگلور میں اس کے دل کا آپریشن ہوا ہے۔ پھیپھڑوں میں چند قطرے خون چلے جانے کی وجہ سے تشویش ہے۔ احباب جماعت سے درمندانہ درخواست دعا ہے۔ اس کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

نکاح

مکرمہ ثمرۃ الحی صاحبہ بنت مکرم محمد ریاض نوید صاحب ہمبرگ جرمنی کا نکاح ہمراہ مکرم معین الدین صاحب ابن مکرم ناصر احمد صاحب آف جرمنی بعوض پانچ ہزار یورو مورخہ 20۔اکتوبر 2004ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا۔ ثمرۃ الحی صاحبہ مکرم شیخ محمد اکرام صاحب آف نوید جنرل سٹور کی پوتی اور شیخ ممتاز رسول صاحب ناصر آباد کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین اور جماعت کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ہوائی جہاز کیسے اڑتا ہے

آپ کسی نائلن کے پائپ کو پانی کی ٹونٹی کے ساتھ جوڑ کر اس کے ذریعہ پانی ادھر ادھر لے جاتے ہیں۔ جب آپ اس کے سرے کو دو انگلیوں میں دبا کر سوراخ چھوٹا کر دیتے ہیں تو پانی میں پریشر بڑھ جاتا ہے اور وہ دور تک جانے لگتا ہے۔ لیکن اس پریشر بڑھنے کیساتھ ہی پانی کی مقدار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ یہی اصول ہوا کے چلنے میں بھی کام کرتا ہے۔ آپ کاغذ کی ایک شیٹ کو ہاتھ میں پکڑی ہوئی پنسل جس کو آپ نے ایک سرے سے تھام کر آگے کی طرف بڑھا رکھا ہو پر اس طرح رکھیں کہ وہ پنسل پر نیچے کی طرف لٹک رہی ہو۔ اب آپ اوپر کی طرف سے آہستہ سے کاغذ پر پھونک ماریں۔ اس کے نتیجہ میں پھونک والی جگہ پر ہوا کی رفتار بڑھ جانے سے یہاں ہوا کے پریشر میں کمی واقع ہو جائے گی جب کہ نچلی جانب کا پریشر اس سے زیادہ ہوگا تو اس کے نتیجہ میں کاغذ کی شیٹ ذراسی اوپر کی طرف اٹھے گی۔ بس یہ ہے وہ کمزور سا قانون قدرت جس کے بل پر جمبو جیٹ ہوائی جہاز 500 مسافروں کو لے کر 600 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ہزاروں میل کا فاصلہ طے کرتا پھرتا ہے جب کہ پروں کی ساخت اور جہاز کے جسم کی ساخت کی تبدیلی کے ساتھ اس ہوا کے پریشر کو رفتار میں تیزی پیدا کرنے کے لئے استعمال کرتے ہوئے کنکورڈ سپرسانک ہوائی جہاز 1500 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے صرف تین گھنٹہ میں ہزاروں میل چوڑے بحر اوقیانوس کو عبور کر کے لندن سے نیویارک جا پہنچتا ہے۔ راز صرف اتنا سا ہے کہ ہوائی جہاز کے پروں کو اس طرح بنایا جاتا ہے کہ اوپر سے کچھ ابھرے ہوئے نیم گولائی کی صورت میں جب کہ نچلی جانب سے بالکل چپٹے ہوتے ہیں۔ جب ہوائی جہاز اپنے انجن کے زور پر پہیوں پر دوڑتا ہے تو سامنے سے ہوا تیزی کے ساتھ پیچھے کی طرف گزرتی ہے۔ پروں کی خصوصی ساخت کی وجہ سے پر کا اوپر کا حصہ نیم گولائی کی شکل میں ہونے کے باعث نچلی چپٹی سطح کی نسبت زیادہ رقبہ کا ہوتا ہے یعنی ہوا کو ایک ہی وقت میں نیچے کی نسبت اوپر کی سطح پر زیادہ فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے اوپر کی طرف ہوا کی رفتار نچلی جانب کی نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے چھت کے پنکھے یا سائیکل کے پہیے کے گھومنے کی صورت میں مرکز میں رفتار کم ہوتی ہے اور باہر کی طرف زیادہ کیونکہ دو حصوں سے ایک ہی وقت میں چکر مکمل کرنا ہوتا ہے۔ اب پر کے اوپر کی جانب رفتار زیادہ تیز ہونے کی وجہ سے یہاں ہوا کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ نتیجۃً نچلی طرف کا زیادہ دباؤ پر کو اوپر کی جانب اٹھاتا ہے۔ یہ دباؤ کا فرق ابتدا میں انتہائی معمولی ہوتا ہے لیکن جہاز کے دوڑنے کی رفتار کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ اس دباؤ میں مزید اضافہ کرتے کرتے نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ سینکڑوں ٹن کا وزن اٹھا کر جہاز اور ہیلی کاپٹر اڑتے پھرتے ہیں۔ اور دو ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار کے ساتھ 15 میل کی اونچائی تک پہنچ سکتے ہیں جہاں ہوا بہت زیادہ ہلکی اور لطیف ہونے کے باوجود ان کو سہارے رکھتی ہے۔ یہ سب کچھ انسان کے قوانین قدرت کا مطالعہ کر کے نتائج اخذ کرنے اور ان کو عملی طور پر استعمال کرنے کی صلاحیت کا نتیجہ ہے۔ ترقی یافتہ اقوام اور پسماندہ اقوام میں فرق انہیں قوانین قدرت میں دسترس حاصل کرنے کا فرق ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ ہمیں آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور ان میں کارفرما قوانین پر غور وفکر کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔نومبر 2004ء

انتہائے سحر	**5:05**
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	11:52
وقت عصر	3:40
وقت افطار	**5:18**
وقت عشاء	6:41

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کیلئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔
مکینیکل فٹر: کسی فیکٹری کی ورکشاپ میں کام کرنے کا کم از کم تین سالہ تجربہ۔
ہیلپر: ماہانہ تنخواہ 3500 روپے۔
تجربے کی ضرورت نہیں۔ مشین پر کام کرنے کے خواہشمند افراد اگر کام سیکھ جائیں گے تو بطور مشین آپریٹر ان کی تنخواہ 4000 سے 4500 روپے ماہانہ مقرر کی جاسکتی ہے۔
تمام منتخب افراد کو سنگل رہائش دی جائے گی۔ اس کے علاوہ سالانہ چھٹیاں، میڈیکل، اوور ٹائم اور بونس کی سہولیات بھی ہونگی۔ درخواستیں بمعہ تصدیق درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔
کمپنی کے معیار پر پورا اترنے والے امیدواروں کو ہی انٹرویو کیلئے بلایا جائے گا۔
جنرل مینیجر پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر 18 جہلم
فون 0541-646580-81

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ نیلم پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L 29

عید کی خوشیاں بچوں کے سنگ
خان بابا گارمنٹس
گولبازار ربوہ
فون: 212233

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار
211649 213649

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان۔ زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال